



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی گھریا بلڈنگ کے مالک کیلئے یہ جائز ہے کہ وہ ہر قسم کے پانی کی نکاسی کیلئے ایک سیوریج سسٹم بنائے کہ کھانے کے برتنوں کو دھونے کے بعد کا پانی اور کھانا کھانے کے بعد ہاتھوں کے دھونے کا پانی بھی اسی میں جائے

اجواب بعون الوهاب بشرط صحۃ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

برتنوں کے دھونے کھانا کھانے کے بعد ہاتھوں کے دھونے کے پانی اور دیگر اشیاء کے پانی کی نکاسی کیلئے ایک ہی سسٹم بنانے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ برتنوں اور ہاتھوں کو لگنے والی چمکناہٹ کھانا نہیں ہے لیکن روٹی، گوشت اور دیگر کھانوں کے ٹکڑوں کو نالیوں میں گرانا جائز نہیں ہے بلکہ ضروری ہے کہ یہ ضرورت مندوں کو دے دیے جائیں یا انہیں کسی کھلی جگہ پر رکھ دیا جائے تاکہ رزق کی بے حرمتی نہ ہو اور جو شخص یا نوروں یا پرندوں وغیرہ کو کھانا چاہے وہ انہیں لے لے۔

کھانے کے ٹکڑوں کو کوڑا کرکٹ یا گندمی جگہوں یا راستہ میں پھینکنا جائز نہیں ہے کیونکہ اس سے کھانے کی بے حرمتی ہے اور راستہ میں پھینکنے کی صورت میں چلنے والوں کیلئے تکلیف بھی ہے۔

ہدانا عنہی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 3 ص 503

محدث فتویٰ